[illegible]

۱۰۱۲/ [illegible]

السلام علیکم

(۱) ایک گاؤں جس میں کئی مساجد ہو اور ایک عیدگاہ ہو تو عیدگاہ کی امامت کا حقدار کون ہوگا عیدگاہ کی کمیٹی متعین ہے عیدگاہ کی کمیٹی یہ چاہ رہی ہے کہ (۲) قرع اندازی سے عید کی نماز کا امام متعین کیا جائے کیا ایسا کرنا درست ہے۔

(۳) عید کی نماز کی امامت کے لئے کوئی خاص شرائط ہونگے یا عام. شرائط ہی ہیں جو محلے کی مسجد کی امامت کے لئے ہوتے ہیں.

(۴) جب گاؤں میں کئی علماء ہو اور اس میں کئی مفتی بھی ہو تو امامت میں کس کو ترجیح دی جائے یا ہر ایک کو موقع دیا جائے.

(۵) کیا عید کی نماز کی امامت میں خاندانی نظام یا توریث کو بھی. ملحوظ رکھا جائے گا یا نہیں.

سائل

سعد بنگش کوہاٹ

[illegible]

۲۸۳/ تتمہ [illegible]

۱۸/۱۱/۱۴۴۲

باسمہ تعالیٰ الجواب وباللہ التوفیق

(۱) فقہاء کرام نے احق بالامامت یعنی امامت کا کون زیادہ حقدار ہے کو تفصیل سے بیان کیا ہے اوصاف امامت جس کے اندر زیادہ کمال کے ساتھ پائے جائیں گے اسے امام بنایا جائے گا پھر اوصاف امامت میں اگر سب برابر پائے جائیں تو دیگر اوصاف میں امتیاز کا اعتبار کرتے ہوئے ترجیح دی جائے گی جو علم بالخصوص نماز وغیرہ کے احکام کے جاننے کے اعتبار سے فائق ہو اسے ترجیح ہوگی اگر چند لوگ اس میں برابر ہوں تو جو عمدہ اور اچھا قرآن پڑھتا ہو اسے ترجیح ہوگی اگر اس میں بھی سب برابر ہوں تو جو زیادہ متقی اور پارسا شبہات سے بچنے کا اہتمام کرنے والا ہو اسے ترجیح دی جائے گی اگر اس میں بھی چند لوگ برابر ہوں تو جو زیادہ عمر دراز ہو پھر جو زیادہ با اخلاق ہو یعنی زیادہ لوگ جس سے مانوس ہوں پھر جو زیادہ خوبصورت ہو پھر جو نسب کے اعتبار سے

= اصلی و اشرف ہو   قال فی الدر: والاحق بالامامۃ الاعلم باحکام الصلوٰۃ ثم الاحسن تلاوۃ وتجویدا للقراءۃ ثم الاورع الخ   الدر مع الرد ۱/۱۹۶

جمعہ اور عیدین کی نماز کے لئے بھی مذکورہ اصول کے مطابق ترجیح ہوگی

(۲) چند لوگ اوصاف میں برابر ہوں کسی وصف مرجح کے ذریعہ ترجیح نہ ہو سکے تو قرعہ اندازی کے ذریعہ ترجیح دی جا سکتی ہے

(۳) جو عام نمازوں کی شرائط امامت ہیں وہی عید کے لئے بھی ہیں اسمیں یہ بات شامل ہے کہ عید کی نماز پڑھانے کا طریقہ جانتا ہو اور خطبہ پڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہو

(۴) اگر سب صلاحیت رکھتے ہیں اور کسی خاص وجہ سے کسی ایک کی فوقیت نہ ثابت ہو سکے اور انتظامیہ ذمہ داران اس پر متفق ہوں کہ یکے بعد دیگرے ہر ایک کو موقعہ دیا جائے تو اسکی بھی گنجائش ہے۔

(۵) خاندانی نظام اور توریث سے کیا مراد ہے؟

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ الاحقر

زین الاسلام قاسمی الٰہ آبادی
مفتی دارالعلوم دیوبند

۱/۱۱/۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]

الجواب صحیح
[illegible]
۹/۱۱/۳۲ھ